تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 17, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'شمولیت کی روح' کے فروغ کی غرض سے پسماندہ طبقات کے بچوں کے لیے اسپورٹس اینڈ کلچرل میٹ کی میزبانی کی

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک نے مورخہ سولہ فروری دو ہزار پچیس کو سالانہ انٹر ایجنسی اسپورٹس اور کلچرل میٹ کی میزبانی کی۔ڈاکٹر ذاکر حسین کو دیدہ ور رہنما،ممتاز ماہر تعلیم ،سابق صدر جمہوریہ اور جامعہ کے شیخ الجامعہ کی حیثیت سے ان کی وراثت کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی سالگرہ کی تقریب کی مناسبت سے یہ پروگرام منعقد ہوا تھا۔دہلی کی مختلف غیر سرکاری تنظیموں سے وابستہ کل تین سو دو بچوں (ایک سو پچاسی بچیاں اور ایک سو سترہ بچے) نے جن کی عمر دس سے چودہ سال کے درمیان تھی میٹ کے دوران کھیل کود اور تہذیبی وثقافتی سے متعلق مختلف پروگراموں میں حصہ لیا۔

سال انیس سو اکہتر سے یہ سالانہ پروگرام ہوتا آرہاہے اور تاریخی طور پر ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل سوسائٹی سے وابستہ ہے جس کی تشکیل اس زمانے کے اسکول آف سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کی تھی۔تمام لوگوں کو قابل رسائی مواقع کی فراہمی کے ساتھ یہ آج بھی برادریوں کو جوڑنے اور انھیں متحرک رکھنے کا اہم کام کررہاہے۔اس کے توسط سے سوشل ورک ایم۔اے سال اول کے طلبہ جو عملی تحقیق کے حصے کے طور پر مختلف این جی اوز میں ہیں وہ ان بچوں کی رہنمائی کرتے ہیں۔پروگرام میں صرف صلاحیتوں کی قدر افزائی نہیں ہوئی بلکہ خود اعتمادی، تخلیقیت ،ٹیم ورک،امید کی نشو ونما اور انھیں صیقل کیا گیا اور بچوں کو اظہار کے مواقع فراہم کیے گئے تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاسکیں۔

کھیل کود سے متعلق جامعہ اسکول گراؤنڈ میں منعقد ہوئے جب کہ تہذیبی وثقافتی جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول کے ملٹی پرپز ہال میں ہوئے۔

ٹیم ورک اور اشتراک کے فروغ کے مقصد سے کھیل کود کے ایک پروگرام میں گروپ ٹاسک شامل کیا گیا تھا۔مزاحمتوں والی دوڑ بھی خاصی منفرد چیز تھی جس میں کافی کوآرڈی نیشن اور مستعدی کی درکار ہوتی ہے۔ساک ریس تیسرا مقابلہ تھا جس میں بچے

اور بچیوں نے حصہ لیا۔

تہذیبی و ثقافتی پروگرام بچوں کی خفیہ صلاحیتوں کی نمائش کے لیے بطور پلیٹ فارم کام کررہا تھا۔اس سال کل تینتیس تہذیبی و ثقافتی مظاہرے ہوئے جن میں رقص، اسکٹ، میمے اوران کل کو ملا کر بھی بعض تخلیقی مظاہرے ہوئے۔ان مظاہروں نے بے روزگاری، پلاسٹک آلودگی، بچپن کی شادی، شراب نوشی، گھریلو تشدد اور بچیوں کی تعلیم جیسے بعض اہم سماجی مسائل کو اجاگر کیا۔ بچوں کی زندگیوں کو متاثر کرنے والے مسائل سے سامعین جذباتی ہوگئے۔

شیخ الجامعہ کے افسر بکار خاص ڈاکٹر ستیہ پرکاش پرساد کے ساتھ ساتھ اس پروگرام میں محترمہ پوجا اگروال، پیرا شوٹر، جناب منا خالد، پیرا بیڈمنٹن کھلاڑی، اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سوشل ورک کے سابق طالبہ اور سبکدوش پرنسپل، ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈی آئی ای ٹی) آر۔کے۔پورم نئی دہلی ڈاکٹر شاردا کماری بھی شریک تھیں۔ڈاکٹر ستیہ پرکاش نے اپنی تقریر میں تہذیبی و ثقافتی پروگرام سے مثال لی اور بیداری عام کرنے کے سلسلے میں تخلیقی اظہار کی اہمیت پر زور دیا۔محترمہ پوجا اگروال متعدد ورلڈ کپ میں میڈل حاصل کرنے والی خاتون نے زندگی میں اچانک آنے والی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے شرکا کو تحریک دلائی۔بچوں کی چھپی صلاحیتوں کی کھوج کے لیے انھوں نے خود کا جائزہ لینے کی بات پر زور دیا۔انھوں نے کہا 'آپ ہی اپنے اندر کی تخلیقیت کو پہچان سکتے ہیں۔'

یہ اقدام اور پہل سماجی طور پر بااختیار بنانے کے جامعہ کے وسیع تر عہد کا ایک اہم حصہ ہے جو ملک کے تعلیمی منظرنامے میں محروم طبقات کی مکمل شرکت کی ہمت افزائی کرتی ہے۔بچوں کے لیے یہ پروگرام صرف مقابلے کا دن نہیں تھا بلکہ یہ سماجی و معاشی رکاوٹوں کو دور کرنے اور یونیورسٹی کے بااختیار بنانے اور انقلاب آفریں ماحول کا تجربہ کرنے کا بھی استعارہ تھا۔بچوں کو اس پروگرام کے توسط سے ایک دوسرے بات چیت کرنے کا بھی موقع ملا اور وہ مختلف تہذیبی پس منظر والے لوگوں سے ملے اور انھیں اپنے نظام معتقدات کو آزمانے کا بھی موقع ملا۔

اس سال انٹرا ایجنسی اسپورٹس اور کلچرل میٹ کی کنوینر ڈاکٹر آسیہ نسرین نے پروگرام کے سلسلے میں ایک مختصر رپورٹ پیش کی اور کہا کہ پروگرام میں بچیوں کی زیادہ شمولیت 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' مہم کا مظہر ہے۔

صدر شعبہ، پروفیسر نیلم سکھرامنی کی رہنمائی و سرپرستی میں سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پورے اسٹاف نے اس مقصد سے کہ یہ پروگرام بچوں کے لیے ایک بامعنی تجربہ ہو ایک ٹیم کے طور پر کام کیا۔اپنی تقریر میں پروفیسر موصوفہ نے زور دیا کہ ہر بچے کو معیاری تعلیم کا حق حاصل ہے۔انھوں نے کہا کہ ہر بچے کو یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے اور اس طرح سے یونیورسٹی کلچر کو دیکھنا جیسا اس پروگرام میں انھیں فراہم کرایا گیا ہے ان میں تعلیم کی توانائی پھونکنے میں معاون اور کارگر ہوگا۔

اخیر میں شرکا اور فاتحین کو انعامات اور ٹرافیاں تقسیم کی گئیں۔اس کے ساتھ ہی پروگرام کی غیر مقابلہ جاتی روح کو ملحوظ خاطر

رکھتے ہوئے پروگرام میں شریک ہونے والے ہر بچے کو سیکھنے کی چاہت اور جذبے کے لیے انعامات دیے گئے۔ پروگرام کو مدر ڈیری فروٹس اور ویجیٹیبلز پرائیوٹ لمٹیڈ، انڈین آئل کارپوریشن لمٹیڈ، شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے المنائی اور دیگر پرجوش حوصلہ مند افراد نے اسپانسر کیا تھا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی